سوال

(331)ایک وراثتی مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوا پسماندگان میں سے ایک بیٹی اور دو بھتیجے ہیں، اس کی جائیداد جو ایک کوٹھی (مالیت ۷۵لاکھ) اور ۱۰ لاکھ روپے بینک بیلنس کی صورت میں ہے، اس کی تقسیم کیسے ہو گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال واضح ہو کہ صورت مسؤلہ میں وصیت کے نفاذ اور قرض کی ادائیگی کے بعد بیوی کو کل ترکہ سے آٹھواں حصہ، بیٹی کو نصف اور باقی ترکہ دو بھتیجوں کو دیا جائے گا۔ سہولت کے پیش نظر کل ترکہ کے سولہ حصے کر لیے جائیں، جن میں سے دو حصے بیوی کو، آٹھ حصے لڑکی کو، باقی میں سے تین حصے ایک بھتیجے کو اور تین دوسرے بھتیجے کو دے دیئے جائیں۔ چونکہ سوال میں وضاحت کے مطابق کل ترکہ پچاسی لاکھ مالیت کے برابر ہے، اس لیے اس ترکہ کو سولہ پر تقسیم کرنے سے ایک حصہ نکل آئے گا، تفصیل حسب ذیل ہے۔

کل ترکہ 85,00,000روپے ایک حصہ 85,00,000/16=531250

بیوی کا حصہ: 2x531250=1062500 بیٹی کا حصہ 8x531250=4250000

ایک بھتیجے کا حصہ: 3x531250=1593750 دوسرے بھتیجے کا حصہ: 3x531250=1593750

پڑتال: 1062500+4250000+159350+159350+1593750=85,00,000/-روپے

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:299

محدث فتویٰ